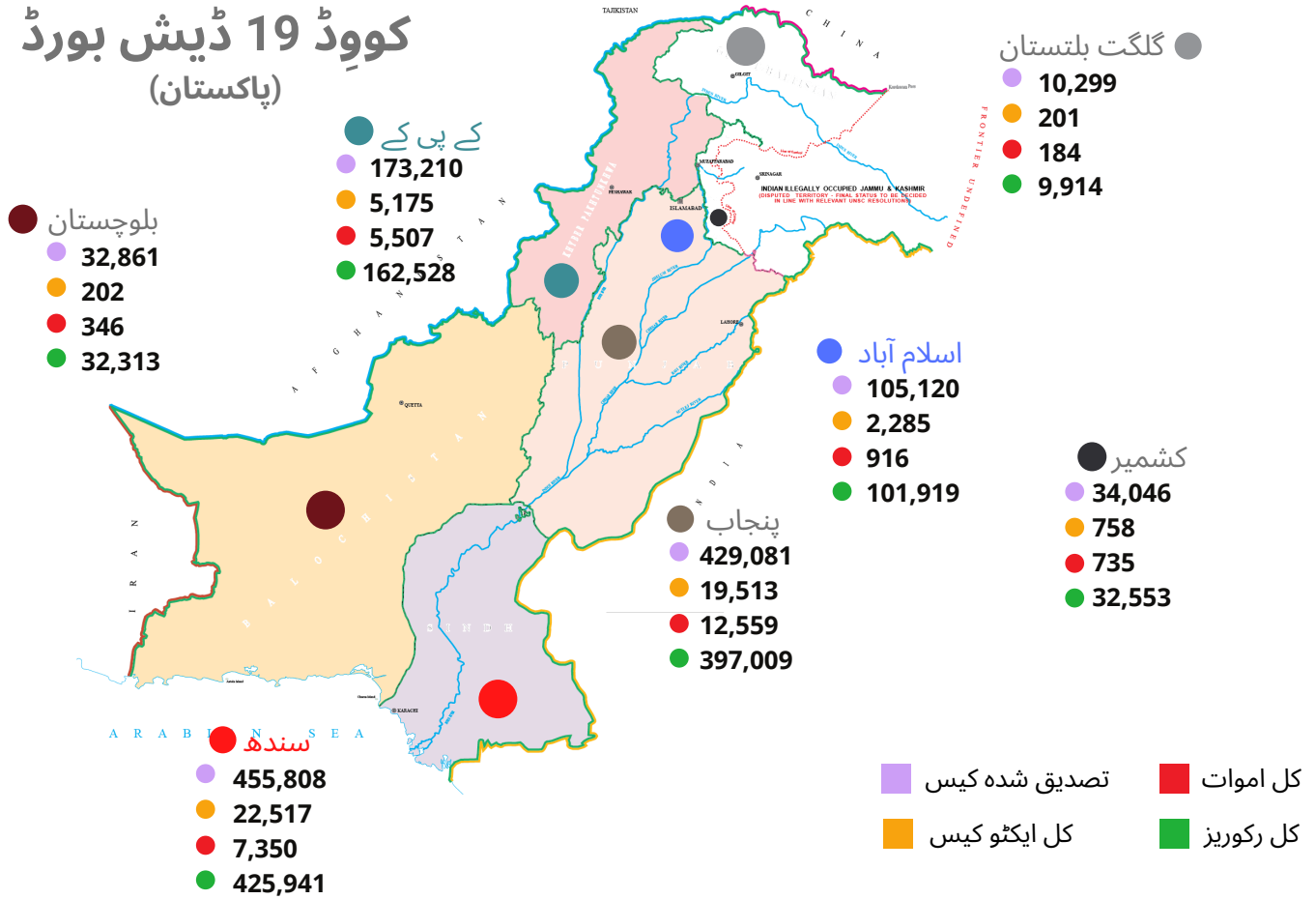


اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھنگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووڈ-19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کرونا وائرس سوک ایکٹس کیمپین" کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کر کے مستند حقائق کو جانچ کر عوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بلیٹن تیار کیا جاتا ہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووڈ-19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کر کے انہیں عوام الناس تک پہنچا یا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوں میں کرونا وائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں، تک پہنچائے جاتے ہیں

کووڈ 19 ڈیش بورڈ (پاکستان)



تصدیق شدہ کیس
1,240,425

کل ایکٹو کیس
50,651

کل اموات
27,597

کل ریکوریز
1,162,177



یورپین یونین کے مالی
 تعاون سے

accountabilitylab
 PAKISTAN



محکمہ صحت، خیبر پختونخوا



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپین یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر ایکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپین یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کرونا وائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ڈبل ڈوز
25,493,964

گزشتہ 24 گھنٹے: 307,872



سنگل ڈوز
56,229,457

گزشتہ 24 گھنٹے: 345,202



ویکسین کی کل لگائی جانے والی تعداد

76,141,484

گزشتہ 24 گھنٹے: 623,473



حقیقت اور افواہ



افواہ

کسی کو خون کا عطیہ دینے سے آپ کو وائرس 19 کی انفیکشن کے خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں

حقیقت

کو وائرس 19 بھی دیگر وائرسز کی طرح تبدیل ہو سکتا ہے

یہ بات درست نہیں۔ اس سلسلے میں یہ دلیل دی جاتی ہے کہ خون دینے سے ہماری قوت مدافعت متاثر ہوتی ہے جس سے ہم وائرس کے مقابلے میں مزید حساس ہو جاتے ہیں۔ تاہم ایسا کوئی ثبوت سامنے نہیں آیا جس سے اس دعوے کی تصدیق ہو سکے کہ خون کی منتقلی سے کو وائرس 19 کا وائرس منتقل ہوتا ہے۔ جسم میں خون کی کمی سے چند مدافعتی سیلز کمزور ضرور ہوتے ہیں تاہم اس سے وائرس کی منتقلی کے امکانات میں اضافہ نہیں ہوتا۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق کو وائرس 19 ایسے ممالک میں تبدیل ہو رہا ہے جن میں غیر ویکسین شدہ آبادی زیادہ ہے۔ مزید برآں، یہ دیگر وائرسز کی طرح اپنی مزید شکلیں تبدیل کر سکتا ہے جس کے لیے فلو کی مثال دی جاسکتی ہے۔ کو وائرس 19 کی تبدیل ہوتی ہوئی شکل کی ایک مثال ڈیلٹا قسم سے بھی لی جا سکتی ہے جو ایک ملک سے دوسرے ملک میں تبدیل ہو رہا ہے اور اس کی علامات میں بھی فرق دیکھنے میں آ رہا ہے۔ طبی ماہرین اور سائنسدان کو وائرس 19 کے خاتمے کے بارے میں پریشان ہیں کیونکہ ابھی بھی لوگ ویکسین لگوانے سے انکار کر رہے ہیں۔ تاہم ماہرین کو یقین ہے کہ اگر وائرس کے پھیلاؤ پر قابو پا لیا جائے اور دنیا کی زیادہ تر آبادی ویکسین لگوالے تو یہ وائرس مستقبل قریب میں بڑے خطرے کے طور پر باقی نہیں رہے گا۔

(ذریعہ: این سی بی آئی)

(ذریعہ: این سی بی آئی)



یورپین یونین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



محکمہ صحت، خیبر پختونخوا



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپین یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپین یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں کووڈ-19 کی چوتھی لہر کی شدت میں کمی آنے لگی

نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کے مطابق ملک میں گزشتہ دو ماہ کے دوران سماجی تقریبات پر پابندیوں اور بڑی تعداد میں عوام کے ویکسین لگوانے کے نتیجے میں پاکستان میں کووڈ-19 کے مثبت کیسز کی شرح 5 فیصد سے کم ہو گئی ہے جس کے نتیجے میں سندھ حکومت نے صوبے میں 16 ستمبر سے 30 ستمبر تک پابندیوں میں نرمی کی ہے تاکہ دیکھا جاسکے کہ اس کا کووڈ-19 کی مثبت شرح پر کیا اثر پڑتا ہے۔ ریسٹورانوں میں انڈور کھانے کی اجازت دی گئی ہے اور ایک وقت میں 50 فیصد لوگ کھانا کھا سکیں گے تاہم کووڈ-19 کی ویکسین کا سرٹیفکیٹ نہ دکھانے والے افراد ریسٹورانوں میں کھانا نہیں کھا سکتے۔ بازاروں اور کاروبار کو بھی ایک وقت میں 50 فیصد افراد کے ساتھ رات 10 بجے تک کھلنے کی اجازت دی گئی ہے جبکہ ریل گاڑی میں 70 فیصد افراد کو سفر کرنے کی اجازت ہوگی تاہم یہ تمام بندشیں ان شرائط کے ساتھ کھولی گئی ہیں کہ کووڈ-19 ایس اوپیز پر پابندی لازمی کرنا ہوگی اور ہر قسم کے کاروبار سے منسلک افراد مکمل طور پر ویکسینیڈ ہوں گے۔ پورے صوبے میں سینما گھر بند رہیں گے۔

(ذریعہ: بزنس ریکارڈر)

سندھ میں طبی اہلکاروں کو فائزر کی اضافی خوراک مفت لگائی جائے گی

سندھ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ چونکہ صوبے میں کووڈ-19 کی زیادہ مثبت شرح کے باعث یہاں کے طبی اہلکار مستقل طور پر اس وبا کا سامنا کر رہے ہیں اس لیے انہیں فائزر ویکسین کی اضافی خوراک مفت لگائی جائے گی۔ یہ اقدام احتیاطی تدبیر کے طور پر کیا جا رہا ہے کیونکہ اس سے طبی اہلکاروں کی قوت مدافعت میں اضافہ ہوگا اور وہ کووڈ-19 کے مقابلے میں کم خطرے سے دو چار ہوں گے۔

(ذریعہ: سینٹر ٹیکنیکل آفیسر، گورنمنٹ آف سندھ)

کرونا وائرس ویکسین

کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس



سر درد، جسم
درد، زکام



ٹیکہ لگنے کی جگہ
پر درد یا سرخی



بیضہ



بخار اور کپکپی



یورپین یونین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



محکمہ صحت، خیبر پختونخوا



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپین یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپین یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان نے "ماسک پہنیں ، پاکستان کی حفاظت کریں" مہم کا آغاز کر دیا

صحت کے بارے میں وزیر اعظم کے معاون خصوصی ڈاکٹر فیصل سلطان نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے اشتراک سے ملک میں کووڈ-19 ایس او پیز کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے مہم کا آغاز کر دیا ، چونکہ اس وبا کو آئے دو سال ہو چکے ہیں تو لوگوں نے اس کو نارمل سمجھنا شروع کر دیا ہے اور وہ اب ہر وقت ماسک پہنے رکھنے سے بچکچاتے ہیں ۔ یہ مہم اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے شروع کی گئی ہے تاکہ یاد کروایا جا سکے کہ جب تک ہم کووڈ-19 کا مقابلہ کر رہے ہیں ماسک ہماری سب سے بنیادی ضرورت ہے ۔ ڈاکٹر فیصل سلطان نے واضح کیا کہ ویکسین لگوانے ، سماجی فاصلہ رکھنے اور ماسک پہننے سے کووڈ-19 کا پھیلاؤ کم ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہم سب اپنا کردار ایمانداری سے نبھائیں تو اس وبا سے چھٹکارا حاصل کرسکتے ہیں ۔ اس مہم کے ذریعے تمام وفاقی اور ضلعی صحت کے مراکز بشمول قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) ، پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) ، بیلٹھ سروسز اکیڈمی اور اسلام آباد پولیس میں ماسک تقسیم کیے جارہے ہیں جبکہ دیگر عوامی مقامات پر بھی تقسیم کیے جائیں گے۔

(ذریعہ: گلف نیوز)

پشاور، صوابی اور بری پور سمیت خیبر پختونخوا کے 15 اضلاع میں کووڈ-19 کی پابندیوں میں نرمی کر دی گئی

ملک کے 24 شہروں میں کووڈ-19 کیسز کی بڑھتی ہوئی شرح، ہسپتالوں پر پڑنے والے بوجھ اور آکسیجن کی مانگ میں اضافے باعث لگنے والی پابندیاں اب 18 شہروں میں ہٹا دی گئی ہیں کیونکہ ان شہروں میں کیسز کی شرح میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے ۔ تاہم 6 اضلاع میں جن میں لاہور، فیصل آباد ، گجرات، سرگودھا اور بنوں شامل ہیں، این سی او سی نے کووڈ-19 کی صورتحال میں نمایاں بہتری آنے تک پابندیاں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پورے ملک میں 50 فیصد حاضری کے ساتھ سکول کھل گئے ہیں ، آدھی رات تک آؤٹ ڈور کھانے کی اجازت ہے، جمز اور تفریحی پارکس مکمل طور پر ویکسین شدہ افراد کے لیے کھل گئے ہیں اور انٹر سٹی پبلک ٹرانسپورٹ کو بھی 50 فیصد افراد کے ساتھ چلنے کی اجازت دے دی گئی ہے ۔ این سی او سی کے سربراہ اسد عمر نے واضح کیا ہے کہ اگر چہ ملک میں وسیع پیمانے پر ویکسین کے نتیجے میں کووڈ-19 کیسز میں بہتری آ رہی ہے تاہم 30 ستمبر کے بعد کسی بھی غیر ویکسین شدہ فرد کو ہوائی، ریل کے ذریعے یا پبلک ٹرانسپورٹ کے ذریعے سفر کرنے کی اجازت نہیں ہوگی نہ ہی انہیں شاپنگ مالز میں داخلے کی اجازت دی جائے گی۔

(ذریعہ: گلف نیوز)

کورونا وائرس کی ویکسینیشن



15 سے 18 سال کے شہری بھی اب کووڈ-19 ویکسین لگوانے کے لیے اہل ہیں ۔ ان شہریوں کو **Pfizer** ویکسین لگائی جائے گی۔

رجسٹریشن

(15 سال یا زائد عمر کے شہریوں کے لیے)

اپنا شناختی کارڈ/ب فارم نمبر کسی بھی موبائل نمبر (آپ کا اپنا موبائل نمبر ہونا ضروری نہیں) سے **1166** پر ایس ایم ایس کریں یا **نیمز کی ویب سائٹ** پر جا کر خود کو رجسٹرڈ کریں۔

اپنا شناختی کارڈ /ب فارم نمبر ایس ایم ایس کرنے کے بعد اپنے **اصلی شناختی کارڈ/ب فارم** کے ہمراہ اپنے ضلع میں موجود قریبی ویکسین مرکز جا کر خود کو ویکسین لگوائیں ۔



یورپین یونین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



محکمہ صحت، خیبر پختونخوا



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپین یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپین یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کے پی اور سندھ میں ویکسینیشن کے مراکز

خیبر پختونخوا

سندھ

سکھر

- پشاور**
- 03335042588 دیہی مرکز صحت ریگی۔
 - 03459146891 مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی
 - 03339611020 پبلک ہیلتھ سکول

- 0715811532 آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس
- 0715690500 ٹی ایچ پنوں عاقل
- 0333 7128627 ٹی ایچ روبڑی -

خیبر پور

- چارسدہ**
- 03045270647 بنیادی صحت مرکز محمد ناری
 - 03339015031 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔
 - 03149160346 دیہی مرکز صحت بٹگرام

- 03347382264 رانی پور
- 03333960839 ٹھری میر واہ۔
- 03013582910 تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔

شکار پور

- مردان**
- 03005921350 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال مردان۔
 - 0333929881 مردان میڈیکل کمپلیکس
 - 03339191353 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔

- 03337577008 دیہی مرکز صحت ، سلطان کوٹ۔
- 03003131100 دیہی مرکز صحت خان پور
- 03453945330 دیہی مرکز صحت ، گڑھی یاسین -

جیکب آباد

- صوابی**
- 03005921350 بنیادی مرکز صحت ، جھنڈا۔
 - 0333929881 بنیادی مرکز صحت ، کوٹھا
 - 03339191353 سی ایچ کالو خان۔

- 03337341698 سول ہسپتال، جیکب آباد
- 03335765590 تعلقہ ہسپتال ، ٹھل
- 03003174277 دیہی مرکز صحت گڑھی حسن

لاڑکانہ

- بری پور**
- 03059349975 سی ڈی کوٹ نجیب اللہ
 - 03330928292 سول ہسپتال کے ٹی ایس
 - 03155046070 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، بری پور

- 03337517256 ٹی ایچ ڈوکری
- 03337533685 سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ
- 03453852452 رتو ڈیرو



یورپین یونین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



محکمہ صحت، خیبر پختونخوا



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپین یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپین یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ، لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	چغتائی لیب ، مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ہری پور	ایکسل لیبر ، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ بری پور کے قریب ، کے پی
لاہور	شوکت خانم میموریل ہسپتال ، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال ، نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ، رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بہادر آباد ، وحدت کالونی ، کوئٹہ
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ، امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گلگت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ، اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092.333.5873268 پر واٹس ایپ پر رابطہ کر کے اپنے ارد گرد کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگر کوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں۔ ہم اپنی کرونا وائرس سبوائیکٹس مہم کے ہفتہ وار پلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کر کے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کریں گے۔



یورپین یونین کے مالی
تعاون سے

accountabilitylab
PAKISTAN



محکمہ صحت، خیبر پختونخوا



The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپین یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپین یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔